

حصہ اول

2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ اول سے لیں اور دو اشعار

(10)

(حصہ غزل سے)

حصہ نظم:

(i)

یہ سرد گرم، خشک وتر، اُجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اسی کی ذات باری کی

(ii)

گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

(iii)

دھوپ کے جھلسے ہوئے رخ پر مشقت کے نشاں
کھیت سے پھیرے ہوئے منہ، گھر کی جانب ہے رواں

(iv)

روقیں ہی روقیں ہیں جہاں طرف بھی دیکھیے
چیننے لگتے ہیں اس پر شام ہوتے ہی شغال

حصہ غزل:

(v)

کاروبار جہاں سنورتے ہیں
ہوش جب بے خودی سے بلتا ہے

(vi)

آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا
آج ہی خاطر بیمار شکلیاں بھی نہیں

(vii)

جو جھیل گئے بنس کے آسری دھوپ کے تیور
تاروں کی خرب چر رہے ہیں، وہ لوگ جلتے ہیں

حصہ دوم

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے

(5)

معانی بھی لکھیے:

(الف) مرزا صاحب دلی کے شرفا کے ایک متمول خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ مرزا بہیرم خان
سے آگے بڑھ کر ایک راستہ سیدھے ہاتھ کر مڑ جاتا ہے اسی کی سکت پر مرزا صاحب کا

آپائی مکان تھا۔ اسی علاقے میں سر سید احمد خان کا قدیم مکان بھی تھا۔ سر سید سے بھی
مرزا صاحب کی عزیز داری تھی۔ اور منشی ذکاء اللہ سے بھی ان کی قرابت داری تھی۔

(ب) ایک دن نہ معلوم کیا بات ہوئی کہ شہد کی مکھیوں کی پورٹش ہوئی۔ سب مالی بھاگ بھاگ
گھر چھپ گئے۔ نام دیو مالی کو خبر بھی نہ ہوئی کہ کیا ہو رہا ہے وہ اپنے کام میں مگن رہا۔

اسے کیا معلوم تھا کہ قضا اس کے سر پر کھیل رہی ہے۔ مکھیوں کا غضب ناک جھلڑ اس
پر ٹوٹ پڑا۔ اتنا کاٹا کہ بے دم ہو گیا۔ اسی میں جان دے دی۔

(10)

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیے:

-4

(i) ”عالم کی موت کس کی موت ہوتی ہے“ سے کیا مراد ہے؟

(ii) سیدانی بی کی شخصیت پر دو جملے تحریر کیجئے۔

(iii) حضرت ابوالیوب انصاریؓ کی شخصیت میں کوئی سے دو نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔

(iv) تحریک خلافت کیوں شروع ہوئی؟

(v) کون سی دو چیزوں پر محلول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟

(vi) ”میر انیس“ کا اصل نام اور تخلص تحریر کیجئے۔

(vii) کھیت سے منہ پھیر کے کسان کہاں جاتا ہے؟

(viii) شاعر کو کسی کی یاد کتنے عرصے تک نہیں آتی؟

کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے:

(5)

(i) گھوڑے دو سنتوں سے بچاؤ (ii) پچغل خور

6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔

-6

(الف) محنت کی برکتیں (ب) تعلیم نسواں (ج) طالب علم کے فرائض

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات

-7

(10)

تحریر کیجئے۔

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑا ہو کر
دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے جو ہوا کے نرم نرم جھونکھوں کے اثر سے

سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بنانا چلا
جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے

وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھاتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی
ہیں تو قریب قریب کے سامنے رنگ دفعہ شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور

دور افق کے قریب تو سہری لہروں کا فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے گویا شاہ خاور کے خیر مقدم
کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

سوالات:

(i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟

(ii) تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

(iii) دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

(iv) ”شاہ خاور“ سے کیا مراد ہے؟

(v) اس پیرا گراف کا مناسب عنوان جو یز کیجئے۔